ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔

فون:۔ 021-99212639

آئی جی سندھ کا بڑا اقدام۔

کرائم سین یونٹس کی تمام اضلاع میں تشکیل کا فیصلہ۔

کراچی 26 فروری 2020ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی زیرِ صدارت فارنزک سائنس اور اسکے تحت تحقیقات کی اہمیت اور افادیت کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں اعلیٰ سطحی وڈیو لنک اجلاس ہوا۔ جسمیں اجلاس کے عنوان پر آئی جی سندھ نے بعد از بریفنگ ناصرف مزید ضروری ہدایات دیں بلکہ اہم فیصلہ بھی کیا۔

اے آئی جی فارنزک ڈویژن سندھ مقدس حیدر نے کرائم سین اور کرائم سین کو محفوظ بنانا اور اکٹھا شواہد میں فارنزک سائنس کے استعمال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ جسمیں انہوں نے کرائم سین، کرائم سین یونٹ کی ورکنگ، تفتیشی افسران، پہلے ریسپانڈر کی ذمہ داریوں، قانونی مضمرات وغیرہ سمیت کرائم سین یونٹ کے ای پورٹل اور کارکردگی پر خصوصی حوالہ جات پر مشتمل تفصیلی بریفنگ دی۔انہوں نے بتایا کہ کرائم سین یونٹ دہشت گردی، قتل، اغواء برائے تاوان، ڈکیتی، بینک رابری، جنسی زیادتی جیسے مقدمات یا پھر ایس ایس پی انویسٹی گیشن کیجانب سے کسی بھی ترجیحی کیس پر مصروف عمل ہوجاتا ہے۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر ایک بڑا اقدام اُٹھاتے ہوئے فیصلہ کیا اور ہدایات دیں کہ کراچی میں کامیابی کے بعد سندھ بھر کے دیگر تمام اضلاع میں کرائم سین یونٹس باقاعدہ تشکیل دیئے جائیں اور اس حوالے سے جملہ ضروری قابل عمل اقدامات پر مشتمل سفارشات وتجاویز جلد سے جلد برائے ملاحظہ ارسال کی جائیں۔انہوں نے مختلف نوعیت کے جرائم میں کرائم سین یونٹ کراچی کی بہترین اور عمدہ کارکردگی پر اے آئی جی فارنزک اور انکی ٹیم کو شاباش دی اور سراہا۔

انہوں نے کہا کہ کرائم سین یونٹ پر ضروری پولیس کاروائی کے دوران صحافی حضرات اور شہریوں کا تعاون قابلِ ستائش اور لائق تعریف ہونیکے ساتھ ساتھ جرائم کیخلاف پولیس کے عزم پر عوام کے اعتماد کا بین ثبوت بھی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ جرائم کی تفتیش، تحقیقات، چھان بین میں کرائم سین/ جائے وقوعہ کو محفوظ بنانا، شواہد کو اکٹھا کرنا اور بعدازاں انکی روشنی میں فارنزک سائنس کے استعمال سے آگے بڑھنا اور ملزم تک پہنچنا انتہائی اہم عمل ہے۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ صحافی حضرات کے لیئے کرائم سین اور اسے محفوظ بنانیکے لیئے سندھ پولیس جلد ہی ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کرنے جارہی ہے۔اجلاس میں تمام ایڈیشنل آئی جیز، ڈی آئی جیز ودیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔

۔۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 26 فروری 2020ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی جانب سے محکمہ پولیس سندھ سے وابستہ ملازمین، شہدائے پولیس کے ورثاء اور دوران ملازمت انتقال کرجانیوالے ملازمین کے ورثاء کی فلاح و بہبود جیسے اقدامات کے حوالے سے رہنما احکامات کے تناظر میں ویلفیئر برانچ سندھ نے کیڈٹ کالجز میں زیر تعلیم پولیس کے بچوں کے لیئے اسکالرشپ سو فیصد کردی ہے۔

اے آئی جی ویلفیئر سندھ توقیر محمد نعیم نے اس ضمن میں جاری ایک اعلامیئے میں بتایا ہے کہ رواں ماہ کے دوران سندھ پولیس بینوویلنٹ ویلفیئر فنڈ بورڈ کے بارہویں اجلاس میں پولیس فلاح و بہبود کے دیگر اقدامات سمیت یہ بھی ایک فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سے شہدائے پولیس/ دوران فرائض وفات پا جانیوالے/ حاضر سروس پولیس ملازمین کے کیڈٹ کالجز میں زیر تعلیم بچوں کو بورڈنگ/ لاجنگ وغیرہ کی فیس کی مد میں سو فیصد اسکالرشپ دی جائیگی۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔